بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۳ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۱۹ | ۲۷ وفا ۱۳۴۵ ہش ۲۷ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ ۲۷ جولائی ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۶ جولائی بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اچھی رہی لیکن رات بے چینی کی وجہ سے نیند نہیں آئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں توحید کے حق میں ایک عجیب تحریک پیدا کردی ہے

لوگ غیر معقول خیالات سے خود بخود بیزار ہو کر راستی کی طرف آرہے ہیں

"اب خدا چاہتا ہے کہ اس کی توحید دنیا میں قائم ہو اور اسی کا تصرف تمام دنیا پر اور لوگوں کے دلوں پر رہے اور کوئی کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ نہ چاہے۔ اِس زمانہ میں ان تمام پرانی جہالت کے زمانہ کی غلطیوں کا اس طرح خود بخود ظاہر ہو جانا یہ بھی ایک مسیح موعود کے زمانہ کی نشانی ہے تا کہ زمانہ کی حالت بھی ایسی ہو کہ وہ مسیح موعود کی تائید کرے۔ جب خدا تعالیٰ کسی بات کو چاہتا ہے کہ وہ ہو جاوے تو وہ تمام زمانہ کو اس کی طرف پھیر دیتا ہے۔ پھر ہر طرف سے اس کی تائید ہی تائید ظاہر ہوتی ہے۔ کیا زمین کیا آسمان گویا سب ہی اس کی خدمت میں لگ جاتے ہیں۔ اگر زمین کسی اور طرف رجوع کرے اور آسمان کسی اور طرف تو پھر حالت ٹھیک نہیں رہتی۔ اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ ہماری تائید کرے اور چاہتا ہے کہ ہر قسم کے شرک کفر اور بطلان کو ذلیل کرے۔ توحید کی سچائی کو دنیا میں قائم کرے۔ اسی لئے اس نے تمام زمانہ میں ایک عجیب تحریک پیدا کر دی ہے اور ہر ایک طرف سے ہماری ہی تائید نظر آتی ہے۔ مثلاً ایک فرا سی آگ تمام جہان کے جلانے کے لئے کافی ہے۔ اسی طرح زمانہ میں یہ آگ لگ گئی ہے اور اب تو یہ ہوا چل رہی ہے کہ ان کے دلوں میں پھونک دیا گیا ہے کہ وہ ان تمام پرانے اور بے معنی بلکہ غیر معقول خیالات سے خود بخود بیزار ہو کر حقیقت اور راستی کے جویاں ہو جاویں۔ جیسے کہ اب جرمن کے بادشاہ کے مذہب میں سخت انقلاب ہوا ہے یہی ایک کافی مثال ہے۔ جب سلاطین کے دل میں اللہ کریم نے ایسے ایسے خیالات ڈال دیئے ہیں تو رعیت کا تو بہت سا حصہ ایسا بھی ہوتا ہے جو کہ بادشاہ کے مذہب کے ہوتے ہیں اور اپنے بادشاہ کے اشاروں پر چلتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ ایک زمانہ میں تو حضرت مسیحؑ کی حد سے زیادہ اور مبالغہ سے بڑھ کر تعریف کی گئی تھی اور اب اس کا رد در و دیوار سے خود بخود عیاں ہوتا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۷۰، ۲۷۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ جولائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت پھوڑے کی تکلیف کے باعث تا حال ناساز ہے۔ پھوڑا ابھی پورے طور پر ٹھیک نہیں ہوا ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۶ جولائی حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب بھٹی کو بلڈ پریشر سے اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ لیکن پیرانہ سالی کے باعث کمزوری تا حال زیادہ ہے۔ حضرت قاضی صاحب ان جملہ احباب کا جو آپ کے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں شکریہ ادا فرماتے ہیں نیز مزید دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ — آج مورخہ ۲۶ جولائی بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد حضرت سلطانہ دار الرحمت وسطی میں مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ ایک تقریر فرمائیں گے۔ جس کا موضوع ہے:۔

"مصلح موعود کی پیشگوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کارنامے"

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

ربوہ ۲۶ جولائی۔ مسلسل کئی روز کی شدید گرمی کے بعد کل شام یہاں موسلا دھار بارش ہوئی۔ جس کا سلسلہ تقریباً نصف گھنٹہ جاری رہا۔ اس بارش کا موسم پر خوشگوار اثر پڑا ہے۔ اور فی الوقت گرمی کی شدت کم ہو گئی ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۶۵ء

تجدید و احیائے دین کا کام

اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے

(۵)

اداریہ نویس نے جو تجویز پیش کی ہے وہ حسب ذیل ہے :-

"یہ حضرات اپنے دوسرے ہمنواؤں کی بجائے ایک ایسی مرکزیت اختیار کریں جو کسی ایک گروہ کو اپنا ہدف اور حریف بنائے بغیر حصول اقتدار کے جذبہ اور عمل دونوں سے یکسر پاک اور خالصتاً بلا آمیزش غیرے نفس اسلام کی حفاظت، خدمت اور اسے دوسرے افکار و نظریات اور اعمال و کردار پر غالب کرنے کی جدوجہد کے اساسات پر استوار ہو"

اس کے بعد آپ کا سوال ہے کہ

"کیا یہ ممکن ہے؟ اگر ممکن نہیں تو کیا ہم عند اللہ معذور قرار دے دیئے جائیں گے۔ اور اگر ممکن ہے تو اسے کس طرح بروئے کار لایا جاسکتا ہے؟

ہم اس سوال کا جواب اپنے تمام بزرگوں سے چاہتے ہیں"

ہمیں معلوم نہیں کہ یہ حضرات اس کا جواب دیں گے بھی یا نہیں۔ البتہ ہمارا خیال ہے کہ اگر ان میں سے کسی نے جواب دیا تو وہ یہی کہے گا کہ تجویز بہت اچھی ہے۔ مگر جہاں تک اس تجویز کو جامہ عمل پہنانے کا سوال ہے شاید کوئی ایسا سادہ دل ہوگا جو موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے بھی یہ جواب دیگا کہ یہ ممکن ہے ہم نے یہاں موجودہ حالات لکھا ہے۔ دراصل موجودہ حالات ان حالات سے مختلف نہیں جو اکثر پیدا ہو جاتے رہے ہیں۔ اس لئے جو شخص بھی اس کو ممکن کہے گا وہ تاریخ کے فیصلہ کے خلاف کہے گا۔ تاریخ انسانیت بتاتی ہے کہ کبھی کسی زمانہ میں بھی ایسا نہیں ہو سکا کہ چند اہل علم حضرات نے مل کر کوئی ایسا مرکز بنایا ہو جو تجدید و احیائے اسلام کے کام میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کر سکا ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ ایسا ہونا سنت اللہ کے خلاف ہے اور اللہ تعالیٰ کی یہ سنت قرآن کریم کی محکم آیات پر مبنی ہے۔ اور وہ جیسا کہ ہم گزشتہ اداریوں میں بیان کر چکے ہیں۔ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تجدید و احیائے دین کا کام اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے۔ اور کوئی مصنوعی طریقہ ایسا نہیں ہے کہ بعض اہل علم حضرات کوئی تجاویز وضع کر کے ایسی مرکزیت قائم کریں۔ اور اس طرح تجدید و احیائے دین کا کام اللہ تعالیٰ کی تشریعی راہ نمائی کے بغیر سرانجام دے سکیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ایسا ہی اس زمانہ میں کہ جس میں ہم ہیں ایمانی طاقتیں مردہ ہو کر فسق و فجور نے ان کی جگہ لے لی ہے۔ لوگوں کے معاملات ایک طرف عبادات دوسری طرف۔ غرض ہر بات میں فتور ہو گیا ہے۔ صرف یہ آفت ہی اگر ہوتی تو کچھ مضائقہ اور چنداں خطرہ نہ تھا۔ لیکن ان ساری باتوں کے علاوہ سب سے بڑی آفت جس کا مجھے کئی بار ذکر کرنا پڑا ہے۔ اور جس کو ہر یہی خواہ اسلام کا دل محسوس کر چکا ہے یا کر سکتا ہے۔ وہ وہ زہریلا اثر ہے جو آجکل کی طبعی طبابت اور ہیئت اور جھوٹے فلسفہ کے باعث اسلام اور اہل اسلام پر پڑا ہے۔ علماء تو اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ ان کو خانہ جنگیوں اور اندرونی جھگڑوں اور ایک دوسرے کی تکفیر بازی سے فرصت ملے تو ادھر توجہ کریں۔ زاہد اپنی گوشہ نشینی میں بیٹھ کر اگر دعاؤں سے کام لیتے۔ تو بھی کچھ آثار نیک پیدا ہوتے۔ مگر وہ پیر پرستی اور جواز سماع وغیرہ کی بحثوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ حقیقی صوفی ازم کی جگہ ایک چند رسومات نے لے لی جن کا قرآن و سنت سے پتہ نہیں چلتا۔ الغرض ہر طرف سے اسلام عرضہ تیغ جہلاء و سفہا ہو رہا ہے۔ اس وقت میں کہ وہ ضرورتیں جو کسی مصلح اور ریفارمر کی آمد کے لئے لازم ہیں پورے انتہائی نقطہ تک پہونچ چکی ہیں۔ ہر ایک شخص بجائے خود ایک نیا مذہب رکھتا ہے۔ ان تمام امور اور حالات پر قیاس کر کے اسلام کی عمر خاتمہ کے قریب نظر آتی تھی۔ ڈاکٹر اور طبیب جب کسی ہیضہ کے مریض کا بدن برف سا سرد یا اسے سرسام میں مبتلا دیکھتے ہیں تو اسے لاعلاج بتا کر کھسک جاتے ہیں۔ اور حالت مذکورہ دیکھ کر ڈاکٹر حاذق بھی یاس اور نومیدی ظاہر کر دیتا ہے۔ اب اس وقت اسلام کی حالت پر کچھ شک نہیں کہ اس کی انتہا یاس تک پہنچ گئی تھی۔ لیکن اگر وہ بھی انسان کے اپنے خیالات کا نتیجہ یا اپنی کوششوں کا ثمرہ ہوتا۔ تو ان مصائب اور شدائد کے دوران میں کہ ہر طرف سے اس پر زد پڑتی ہے۔ اور اس کی اپنی حالت بوجہ نفاق باہمی کمزور ہو گئی ہے۔ ایسی حالت میں کم از کم اسلام کا قائم رہنا جس کے معدوم کرنے کے لئے مخالفوں نے ناخنوں تک زور لگایا۔ اور لگا رہے ہیں۔ بہت مشکل ہو جاتا۔ کوئی سال نہیں جاتا کہ کوئی نئی صورت اسلام پر حملہ کرنے کی نہیں تراشی جاتی۔ اگر کوئی ایجاد یا کل بنائی جاتی ہے اس کے لئے اصول کو زیر نظر رکھ کر اسلام پر حملہ کر دیا جاتا ہے۔

الغرض ایسے فتنہ کے وقت میں قریب تھا کہ دشمن اکٹھے ہو کر ایک دفعہ ہی مسلمانوں کو برگشتہ کر دیتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے زبردست ہاتھ نے اسلام کو سنبھالے رکھا۔ یہ بھی ایک دلیل ہے اسلام کی صداقت کی۔ آجکل کی ترقی بھی اسلام کا ایک معجزہ ہے۔ پس دیکھو کہ مخالفوں نے اپنی ساری طاقتیں اور قوتیں حتیٰ کہ جان اور مال تک بھی اسلام کے نابود کرنے میں صرف کر دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔

یعنی خدا آپ ہی ان نقوش فطرت کو یاد دلانے والا ہے۔ اور وہی خطرہ کے وقت اسکو بچا لیگا اسلام کی کشتی خطرہ میں جا پڑی تھی پادریوں کا حملہ جنہوں نے کروڑہا روپیہ خرچ کر کے اور طرح طرح کے منافع اور وعدے یہاں تک کہ شرمناک انسانی حظوظ تک بھی دکھا کر لوگوں کو اسلام سے بدظن کرنے کی کوشش کی۔ اور دوسری طرف اسلامی عقائد کو بدنام کرتے ہیں۔ دیکھو امساک بارش کی وجہ سے استسقاء کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ اگر کل سے بارش برسانے میں کامیابی ہو جاوے جیسا کہ آجکل لوگ امریکہ وغیرہ میں کوششیں کرتے ہیں۔ تو اس طرح ایک رکن ٹوٹ جائے گا۔

غرض میں کہاں تک بیان کروں۔ ہر طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے ہیں اور اس کو بدنام کرنے کی کوشش ہاں انتھک کوشش کی جاتی ہے۔ مگر ان لوگوں کے منصوبے اور ہتھکنڈے کیا کر سکتے ہیں خدا اس کو خود ان حربوں سے بچانا چاہتا ہے۔ اور اس زمانہ ترقی میں اسلام کو بغیر امداد کے نہیں چھوڑا بلکہ اس نے اسلام کی حفاظت کی اور اپنے سچے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے وعدوں کو سچا ثابت کیا۔ اور اس کی مبارک پیشگوئیوں کی حقیقت کھول دی اور اس صدی میں ایک شخص پیدا کر دیا۔ میں بار بار کہتا ہوں کہ وہ وہی ہے جو تمہارے درمیان بول رہا ہے۔ وہ صداقت کی روح اسلام میں پھونک دیگا۔ وہ وہی ہے جو گمشدہ صداقتوں کو آسمانوں سے لاتا ہے اور لوگوں تک پہنچاتا ہے وہ بدظنیوں اور ایمانی کمزوریوں کو دور کرنا چاہتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اول ص۲۹۵)

ساری فضا میں خلد کے پھولوں کی باس ہے

میں جانتا ہوں تو مری شہ رگ کے پاس ہے
پھر کیوں ہے مجھ سے دور مری التماس ہے

اک پل ہی مری پتلیوں میں جگمگا ئیے
اے نورِ کائنات مرا دل اداس ہے

مایوس ہو گئے ہیں زمانے کے جالینوس
اس جاں بلب کو اب دمِ عیسیٰؑ کی آس ہے

کیا عشق میں تمیز حیات و ممات کی
اے خضر مجھ کو زہر ہلاہل بھی راس ہے

تنویر ربوہ ہے مگر اس کے کہیں قریب
ساری فضا میں خلد کے پھولوں کی باس ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور علمِ طب

چند ضروری حوالہ جات

والدِ محترم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر فاضل مرحوم و مغفور کا ایک مضمون "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور علمِ طب" کے عنوان سے الفضل جلد ۲۵ نمبر ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۱۰، ۱۱۷ اور ۱۲۲ میں سات قسطوں میں شائع ہوا تھا۔ ذیل میں اسی سلسلہ میں بعض اور حوالہ جات ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں ۔۔۔ ان کے مرتب بھی والدِ محترم مرحوم و مغفور ہی تھے۔

(خاکسار عطاء الرحمٰن طاہر ابن مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم)

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بٹیروں کا گوشت بھی پسند تھا مگر جب سے پنجاب میں طاعون کا زور ہوا۔ آپ نے بٹیرے کھانے چھوڑ دیئے تھے بلکہ دوسروں کو بھی منع کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اسکے گوشت میں طاعون پیدا کرنے کی خاصیت ہے اور بنی اسرائیل میں ان کے کھانے سے سخت طاعون پڑی تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۳۲)

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام گرمی کے موسم میں شیرۂ بادام استعمال فرمایا کرتے تھے جس میں چند دانہ مغز بادام اور چند چھوٹی الائیچیاں اور مصری ہوا کرتی تھی اور اگرچہ معمولاً نہیں مگر کبھی کبھی رفع ضعف کے لئے آپ کچھ دن متواتر یخنی گوشت یا پاؤں کی پیا کرتے تھے۔ یہ یخنی بہت بدمزہ چیز ہوتی تھی یعنی صرف گوشت کا اُبلا ہوا رس ہوا کرتا تھا۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۳۴)

(۳) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کبھی کبھی دل کی تقویت یا کھانے کے بعد مونہہ کی صفائی کے لئے یا کبھی کھانسی نزلہ یا گلے کی خراش ہوتی تو پان استعمال فرمایا کرتے تھے۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۳۵)

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اکثر مفید اور مشہور ادویہ اپنے گھر میں موجود رکھتے تھے نہ صرف یونانی بلکہ انگریزی بھی اور آخر میں تو آپ کی ادویات کی الماری میں زیادہ تر انگریزی ادویہ ہی رہتی تھیں۔ آپ خود بھی کئی قسم کی مقوی دماغ ادویات کا استعمال فرمایا کرتے تھے مثلاً کوکا کولا۔ مچھلی کے تیل کا مرکب۔ ایسٹن سیرپ۔ کونین فولاد وغیرہ اور خواہ کیسی ہی تلخ یا بدمزہ دوا ہو بے تکلفی سے پی لیا کرتے تھے۔ سر کے دورے اور سردی کی تکلیف کے لئے آپ مشک یا عنبر استعمال فرمایا کرتے تھے اور ہمیشہ نہایت اعلیٰ قسم کا منگوایا کرتے تھے مشک کی تو آپ کو اس قدر ضرورت رہتی تھی کہ بعض اوقات سامنے رومال میں باندھ رکھتے تھے کہ جس وقت ضرورت ہوئی فوراً نکال لیا۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۳۷)

(۵) لالہ ملاوامل ایک دفعہ تپ کہنہ سے سخت بیمار ہوگیا اور یہ خیال ہوگیا کہ اسے دق ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسے چوزہ کی یخنی کچھ عرصہ تک مسلسل استعمال کرنے کے لئے بتائی۔ چنانچہ کچھ عرصہ تک وہ اس کا استعمال کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس کا بخار بالکل جاتا رہا۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۳۸)

(۶) فرمایا:۔ "چیچک ہو یا خسرہ یہ دونوں طاعون کا قائمقام ہوتے ہیں۔ یعنی ان کے نکلنے سے طاعون کا مادہ نکل جاتا ہے اور اس کے بعد طاعون سے امن رہتا ہے۔"

(مکتوبات بنام حضرت نواب محمد علی خانصاحب صفحہ ۱۸)

(۷) ایک دفعہ مرزا نظام الدین صاحب کو سخت بخار ہوا جس کا دماغ پر بھی اثر تھا اس وقت کوئی اور طبیب قادیان میں نہیں تھا۔ مرزا نظام الدین صاحب کے عزیزوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اطلاع دی۔ آپ فوراً وہاں تشریف لے گئے اور مناسب علاج کیا۔ علاج یہ تھا کہ آپ نے مرغا ذبح کرا کے سر پر باندھا جس سے فائدہ ہوگیا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۴)

(۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پاؤں کے انگوٹھے میں نقرس کا درد ہوا کرتا تھا۔ ایک دفعہ شروع میں گھٹنے کے جوڑ میں بھی درد ہوا اور دو تین دن زیادہ تکلیف رہی پھر جونکیں لگانے سے آرام آیا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۵)

(۹) ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ٹخنے کے پاس پھوڑا ہوگیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر سکہ یعنی سیسہ کی ٹکیہ بندھوائی جس سے آرام آگیا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۸)

(۱۰) میاں خیر الدین صاحب اور میاں امام الدین صاحب سیکھوانی کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے تھے۔ میاں خیر الدین صاحب نے حضورؑ سے عرض کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ کشتہ فولاد قلمی سیاہی کی طرح کا دو ماہ کے حمل پر ایک رتی ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کرانا شروع کر دیں اور بچہ کے پیدا ہونے کے بعد بھی دودھ چھوڑنے تک جاری رکھا جائے۔ اس نسخہ کے استعمال سے خدا تعالےٰ کے فضل سے ان کے بچے زندہ رہے۔ اور بھی سینکڑوں آدمیوں کو یہ نسخہ استعمال کرایا اور نہایت مفید ثابت ہوا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۳۰)

(۱۱) ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سخت کھانسی ہوئی ایسی کہ دم نہ آتا تھا البتہ منہ میں پان رکھ کر قدرے آرام معلوم ہوتا تھا اس وقت آپ نے اس حالت میں پان منہ میں رکھے رکھے نماز پڑھی تاکہ آرام سے پڑھ سکیں۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۱۰۳)

(۱۲) ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سل دق کے مریض کے لئے ایک گولی بنائی تھی اس میں کونین اور کافور کے علاوہ افیون، بھنگ اور دھتورہ وغیرہ زہریلی ادویہ بھی داخل کی تھیں۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ دوا کے طور پر علاج کے لئے اور جان بچانے کے لئے ممنوع چیز بھی جائز ہو جاتی ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۱۱۱)

(۱۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام خطرات کے وقت ہمیشہ احتیاط کا پہلو مدنظر رکھا کرتے تھے۔ چنانچہ طاعون کے ایام میں دروازہ پر پہرہ رہتا تھا کہ دیہات کی ہر کس و ناکس عورت گندے کپڑے وغیرہ پہن کر اندر نہ آنے پائے کیونکہ گھی وغیرہ فروخت کرنے کے لئے دیہات کی عورتیں آتی رہتی تھیں۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۱۲۵)

(۱۴) اگر کبھی کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جسم کی عام کمزوری کے دور کرنے کا نسخہ پوچھتا تو آپ زیادہ تر یخنی اور شیرۂ بادام بتایا کرتے تھے اور دواؤں میں ایسٹن سیرپ یعنی کچلہ کونین اور فولاد کا شربت بتایا کرتے تھے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۱۵۷)

(۱۵) وفات سے ایک دن پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اندر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ آج مجھے دست آگئے ہیں چنانچہ میں نے تین قطرے کلوروڈین کے پی لئے ہیں۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۰۹)

(۱۶) ۱۸۹۷ء یا ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کچھ پھنسیوں وغیرہ کی جو تکلیف ہوئی تو آپ نے ایک نسخہ جس میں منڈی بوٹی۔ مہندی۔ عناب۔ شاہترہ۔ چرائتہ اور بہت سی اور مصفیٔ خون ادویہ تھیں اپنے لئے تجویز کیا یہ ادویہ شام کو بھگوئی جاتیں اور صبح مل کر اور چھان کر آپ اس کے چند گھونٹ پی لیتے اور دوسروں سے بھی کہتے کہ یہ بہت مفید ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۱)

(۱۷) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے طاعون کے ایام میں ایک دوائی تریاق الٰہی تیار کرائی تھی۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ نے ایک بڑی تھیلی یاقوتوں کی پیش کی وہ بھی سب پسوا کر اس میں ڈلوا دئے لوگ کوٹتے پیستے تھے۔ آپ اندر جا کر دوائی لاتے اور اس میں ملواتے جاتے تھے کونین کا ایک بڑا ڈبہ لائے اور وہ بھی سب اسی کے اندر الٹا دیا اسی طرح وائنم ایپی کاک کی ایک بوتل لاکر ساری الٹ دی۔ غرض دیسی اور انگریزی اتنی دوائیاں ملا دیں کہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ طبّی طریق پر تو اب اس مجموعہ میں کوئی جان اور طاقت نہیں رہا بس روحانی اثر ہی ہے ۔۔۔ دنوں میں جو مریض بھی حضور کے پاس آتا خواہ کسی بیماری کا ہو اسے آپ یہی تریاق الٰہی دے دیتے اور جہاں طاعون ہوتی وہاں کے لوگ حفظ ماتقدم کے لئے مانگ کر لے جاتے تھے۔ ایک شخص کے ہاں اولاد نہ تھی اور بہت کچھ طاقت کی کمزوری بھی تھی۔ اس نے دعا کے لئے عرض کیا آپ نے اسے تریاق الٰہی اتنی دی اور دعا کا وعدہ بھی فرمایا پھر اس کے ہاں اولاد ہوئی۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۸ و ۲۱۹)

(۱۸) مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میری آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے میرے لئے دُعا فرمائیں۔ آپؑ نے فرمایا میں دُعا کروں گا اور فرمایا آپ مولوی صاحب (یعنی حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ) سے اطریفل زمانی بھی لے کر کھائیں۔ مولوی صاحب کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے یہ عارضہ پھر کبھی نہیں ہوُا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۲۹)

(۱۹) پلیگ کے ایّام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دوا جس کا نام درونج عقربی ہے اور اس کی شکل بچھو کی طرح ہوتی ہے تاگے میں باندھ کر گھر میں کئی جگہ لٹکا دی تھی اور فرماتے تھے کہ حکماء نے اس کی بابت لکھا ہے کہ یہ ہوا کو صاف کرتی ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۵۸)

(۲۰) ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب کی ایک لڑکی زینب بیگم کو مراق کا مرض تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کا وعدہ کیا اور ساتھ ہی فرمایا کہ تم کچھ ورزش کیا کرو اور پیدل چلا کرو۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۷۵ دوم)

(۲۱) حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی روایت ہے کہ منفصلہ ذیل ادویات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیشہ اپنے صندوق میں رکھتے تھے اور انہی کو زیادہ استعمال کرتے تھے۔

انگریزی ادویہ میں سے۔ کونین ایسٹن سیرپ۔ فولاد۔ ارگٹ۔ وائنم ایپیکاک۔ کوکا اور کولا کے مرکبات۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک۔ بیدمشک۔ سٹرنز۔ وائن آف کاڈ لیور آئل۔ کلوروڈین۔ کاکل پل سلفیورک ایسڈ۔ ایرومیٹک۔ سکاٹس ایملشن رکھا کرتے تھے۔

اور یونانی میں سے مُشک۔ عنبر۔ کافور۔ ہینگ۔ جدوار۔ اور ایک مرکب جو خود تیار کیا تھا۔ یعنی تریاقِ الٰہی رکھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ہینگ غرباء کی مُشک ہے اور فرماتے تھے کہ افیون میں عجیب و غریب فوائد ہیں اسی لئے اسے حکماء نے تریاق کا نام دیا ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۸۲)

(۲۲) حافظ نور محمد صاحب ساکن فیض اللہ چک کا ایک لڑکا تپ محرقہ سے بیمار ہو گیا۔ حضورؑ نے فرمایا اس لڑکے کو باہر ہوا میں لے جاؤ۔ ہمارے مکانات چونکہ گرم ہیں اس لئے یہاں مناسب نہیں اور فرمایا کہ گاؤزبان کے پتے بھگو کر اس کو دیتے رہو۔ صحت ہونے پر ایک دفعہ اُسے پیٹ درد ہوُا حضورؑ نے فرمایا اس کے پیٹ میں سُدّا ہو گیا ہے رومی مصطگی اور گلقند کھلاؤ۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۹۹)

(۲۳) ایک دوست تپ محرقہ سے بیمار رہے اور آخر زبان بند ہو گئی۔ حضورؑ نے فرمایا کہ عرق گاؤزبان اور شربت بنفشہ اس کے مونہہ میں ڈالو مگر وہ جانبر نہ ہو سکے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۳۰۰)

(۲۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ ایک عرق تیار فرمایا جس میں جدوار۔ عرق کیوڑا۔ بیدمشک۔ اور مُشک یعنی کستوری پڑتی تھی۔ یہ عرق ایک چھٹانک صبح اور ایک چھٹانک شام تفریح و تقویت قلب کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۳۰۳)

سوزِ وفورِ عشق کے ماروں کا ساتھ دو

عبدالرشید تبسم ایم - اے

شعلوں کا ساتھ دو نہ شراروں کا ساتھ دو
سوزِ وفورِ عشق کے ماروں کا ساتھ دو

دو چار گام چاند کے ہمراہ بھی چلو
تا عمر کیا ضرور کہ تاروں کا ساتھ دو

اے اہلِ عقل! سُود کے سودے میں ہے زیاں
مقصد اگر ہے سُود خساروں کا ساتھ دو

شرطِ وصالِ بحر ہے چھلکو نہ طاس سے
اے موجہائے تُند! کناروں کا ساتھ دو

طوفاں کے تیور اور ہیں آج اے شناورو!
ہے مصلحت کہ اس کے اشاروں کا ساتھ دو

دشتِ خرد میں گمرہی بھی خوب ہے مگر
منزل ملے جو راہگذاروں کا ساتھ دو

پُرسانِ حال کوئی نہیں ان کا دشت میں
پاؤں کے آبلو! تم اِن خاروں کا ساتھ دو

اُبھرے فلک پہ پھر نئے پھولوں کے کارواں
جائیں گی اب نہ آ کے بہاروں کا ساتھ دو

یہ جلوہ ہائے نازِ تبسم! یہ اُس کی بزم
جب تک ہے تم کو ہوش نظاروں کا ساتھ دو

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کا سالانہ تربیتی اجتماع

مکرم جناب قائد صاحب مجالس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور اطلاع دیتے ہیں کہ مجالس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کا دوسرا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۳۰ و ۳۱ جولائی ۱۹۶۵ء کو کنڈی ضلع خیرپور میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اجتماع کا افتتاح اور الوداعی خطاب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔ بہت سے علماء بھی سامعین اجتماع سے خطاب کریں گے۔ ضلع خیرپور کی تمام مجالس کے خدام کو اس میں شامل ہو کر استفادہ کرنا چاہیئے۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس کنڈی کرے گی۔ تاہم خدام بستر اپنے ہمراہ لائیں۔ دیگر مجالس کے خدام کو بھی شمولیت کی دعوت ہے۔

(نائب مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب انچارج مبلغ جرمنی کے صاحبزادہ عزیز عبد الخبیر آجکل سوزشِ گردہ کے باعث بہت علیل ہیں۔ ہسپتال میں داخل کروایا جا رہا ہے احباب سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ (نائب وکیل التبشیر ربوہ)

عزیزم برادرم لطیف احمد صاحب طاہر کی وفات

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے لونگ آئیلینڈ یونیورسٹی۔ امریکہ)

(۲)

(۵)

عزیز لطیف احمد طاہر مرحوم کی حسرتناک وفات پر احباب جماعت نے جس محبت کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا وہ اس صدمۂ عظیم میں ہم سب متعلقین کے لئے محبت الٰہیہ کا خوشگوار بادل اور سکینت غیبی کا ایک ٹھنڈا جھونکا تھا۔ زخمی دلوں کو ایسی ہی تسکین کی ضرورت تھی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء وہ پاکستان اور بیرونی ممالک میں بہت سی جماعتوں نے نماز جنازہ غائب ادا کی۔ جماعتہائے کراچی، سیالکوٹ، ڈھاکہ اور راولپنڈی وغیرہ کی طرف سے تعزیتی ریزولیوشن یا اپنے امراء کے ذریعہ اظہار تعزیت کے خطوط موصول ہوئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیسیوں افراد کی طرف سے بھی۔ تاروں خطوط اور ملاقاتوں کے ذریعے سے اس بے نظیر تعلق کا اظہار ہوا۔ جس نے صدمہ رسیدہ قلوب پر محبت کا پھاہا رکھدیا اور ایسی ڈھارس پہنچائی جس کے نتیجہ سے جبین شکر آستانہ الوہیت پر جھک جاتی ہے۔ محترمی و مخدومی چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے منزل سے تحریر فرمایا کہ:-

"اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے عزیز کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل و عیال کا مونس و غمخوار اور وارث اور کفیل ہو۔ آمین۔ عزیز کو اللہ تعالیٰ نے بڑی محبوب شخصیت عطا فرمائی تھی۔ یہاں جو احباب بھی عزیز کو جانتے تھے سب اس صدمہ سے نہایت مغموم ہیں۔ میں بھی آپ کا شریک غم ہوں۔"

صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے رقم فرمایا:-

"برادرم لطیف طاہر سے میرے گہرے مخلصانہ تعلقات تھے۔ ان کا ذہن ایک خاص جلا اور کشش رکھتا تھا اخلاق بہت پیارے اور دلکش تھے۔ ان کی صحبت میں کبھی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوئی بلکہ اختتام پر تشنگی کا احساس باقی رہتا تھا اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں اپنے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جگہ دے۔ اس سے زیادہ کیا دعا ہم ان کے لئے کر سکتے ہیں۔ ان کے انحلال سے دل کا ایک خانہ مستقلاً خالی ہو گیا"

صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے لکھا:-

"یہ صدمہ درحقیقت بالکل اسی طرح ہمارے لئے بھی ہے جس طرح آپ لوگوں کے لئے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے یہ حادثہ اپنے ہی کسی عزیز کو ہوا ہے۔ بہر حال ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"

مکرم سید داؤد احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط صاحبہ کو تو مرحوم اور ان کے خاندان سے نہایت گہرا اور خاص تعلق تھا۔ چنانچہ صاحبزادی صاحبہ اپنی علالت طبع کے باوجود ربوہ سے مرحوم کے خاندان کے ساتھ شرکت غم کے لئے کراچی تشریف لائیں اور کئی روز تک مرحوم کے اہل و عیال کے پاس مقیم رہیں۔ میر داؤد احمد صاحب نے لکھا کہ:-

"ایسے حالات میں کچھ سمجھ نہیں آتا کہ انسان کیا لکھے۔ کیسے تسلی دے محسوس تو یہ ہوتا ہے کہ کوئی ہمیں تسلی دینے والا ہو"

اسی طرح کے محبت و شفقت سے لبریز خطوط خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دوسرے افراد اور بزرگان جماعت سے موصول ہوئے ہیں۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور صاحبزادہ میرزا رفیع احمد صاحب تو کراچی آنے پر مرحوم کے عزیزوں کو تسلی دینے کے لئے گھر بھی تشریف لائے اور دیر تک قیام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر احسن عطا فرمائے۔ آمین۔ احباب جماعت کے علاوہ Pakhay company کے جملہ افسران اور سٹاف نے اور ڈھاکہ۔ نرائن گنج کی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے اپنے تعزیتی اجلاس منعقد کر کے ہمدردی کے ریزولیوشن پاس کئے مرحوم کے متعلقین ان سب کے دلی ممنون ہیں

(۶)

ویسے تو اس امر کا صرف بارگاہ ایزدی کو ہی علم ہے کہ اس کا اپنے بندے سے عالم آخرت میں کیا سلوک ہوگا۔ ہم گناہ گار، صرف اس کی رحمت کے امیدوار اور اسکے لئے عاجزانہ التجاء ہی کر سکتے ہیں۔ مگر ہمارے لئے خاص طور پر ڈھارس کی بات یہ ہے کہ گذشتہ ایام میں کئی ایک بزرگوں کو ایسے مبشر خواب آئے ہیں جو خدا تعالیٰ کے مرحوم پر خاص افضال کی بشارت دیتے ہیں۔ پی۔ آئی۔ اے کے حادثہ کے ایام میں بیگم صاحبہ صاحبزادہ میرزا ظفر احمد صاحب اپریشن کی وجہ سے صاحب فراش تھیں۔ اسلئے ان کی ناسازئ طبع کے پیش نظر انہیں صرف اس قدر اطلاع دی گئی کہ لطیف طاہر مرحوم ہوائی جہاز کے حادثہ میں زخمی ہو گئے مگر انہیں ہر وقت یہ دھڑکا ضرور تھا کہ کوئی بات ان سے چھپائی جا رہی ہے اس پس منظر میں اپنی علالت کے ایام میں خواب دیکھا کہ آسمان بالکل صاف ہے اور بیگم صاحبہ آسمان کے قریب ہی کھڑی ہوئی ہیں" اور لطیف طاہر آسمان پر بیٹھے ہیں۔ ان کا چہرہ روشن ہے اور آنکھیں چمک رہی ہیں اور وہ مسکرا رہے ہیں"۔ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے پیچھے مڑ کر سبکو کہا کہ "دیکھا آپ لوگ تو مجھ سے لطیف صاحب کی خبر چھپا رہے تھے مگر وہ تو یہاں بیٹھے ہیں"

نرائن گنج کی جماعت کے امیر جناب احسان اللہ صاحب سیکدر لکھتے ہیں کہ:-

۲۱-۲۲ مئی کی درمیانی شب کو جب حادثہ کے بعد وہ لطیف طاہر مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کر رہے تھے تو دیکھا کہ کسی شخص نے ایک خوشنما بورڈ ان کے سامنے رکھا۔ جس میں سنہری حروف سے "لطیف احمد طاہر" لکھا تھا۔ احسان اللہ صاحب سیکدر فرماتے ہیں کہ اس پر انہیں تفہیم ہوئی کہ یہ بورڈ اس مقام کا ہے جو جنت میں مرحوم کو عطا ہوئی ہے وہ فرماتے ہیں کہ چند روز بعد پھر انہوں نے دیکھا کہ وہ شمال کی طرف منہ کئے کھڑے ہیں اور ان کے سامنے ایک سیڑھی ہے جو زمین سے لیکر آسمان تک ممتد ہے۔ اس سیڑھی کے بلندی کے مقام پر آسمان کے نزدیک لطیف احمد طاہر کھڑے مسکرا رہے ہیں۔

(۷)

ان سب خوابوں سے اہل ایمان کو یقیناً تقویت حاصل ہوتی ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کی رحمت کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے اور اس کی صفت غفاری کی تجلیات غیر محدود ہیں اس لئے ایک طرف تو میں ان سب احباب کا اپنی اور اپنے خاندان کی طرف سے صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس شدید صدمہ میں ہمارے زخموں پر تسلی کا پھاہا لگایا ہمارے رنجور دلوں کو ڈھارس دی اور ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے۔ دوسری طرف میں احباب سے یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ مرحوم کی بلندئ درجات کے لئے اور مغفرت تامہ کے لئے دعا فرمائیں اور ہم سب کے لئے بھی جن کو چھوڑ کر وہ رخصت ہوئے بالخصوص مرحوم کی غمزدہ اہلیہ اور دو بچوں کے لئے۔ زخم ابھی تازہ ہے اور دل بری طرح سے شکستہ ہیں۔ ہمارے لئے یہ نقصان بظاہر ناقابل تلافی ہے اور یہ خلاء کسی طرح سے پُر ہوتا نظر نہیں آتا۔ لیکن ذات باری کی رحمت سے کیا عجب کہ وہ ہمارے زخموں کو بھر دے اور آپ ہی ہمارا سہارا اور تسکین اور مرہم ہو اور ہمارے گناہوں کو معاف کر کے اپنے سایہ رحمت میں لے لے۔ آمین۔

شکریہ احباب

۱۔ والد محترم کی وفات پر بہت سے احباب و بزرگان نے خطوط کے ذریعہ یا خود مل کر خاکسار کے ساتھ اظہار ہمدردی و تعزیت فرمایا۔ خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے خاکسار محلہ فیکٹری ایریا ربوہ کے احباب اور خصوصاً خدام کا بہت ممنون ہوں۔ جنہوں نے اس موقع پر نہایت اخلاص و ہمدردی کے ساتھ تجہیز و تکفین اور تدفین میں خاکسار کے ساتھ تعاون کا مظاہرہ کیا۔ احباب والد صاحب مرحوم کیلئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ نیز ہماری غمزدہ والدہ محترمہ اور ہم تین بھائیوں اور تین بہنوں کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمارا حافظ و ناصر ہو اور ہماری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(محمد اسلم لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

۲۔ ابا جان مکرم چوہدری شاہ دین صاحب آف تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور سابق مدرس ٹی۔ آئی ہائی سکول قادیان کی وفات پر مجھے احباب اور اقرباء کی طرف سے تعزیتی خطوط بکثرت موصول ہوئے ہیں۔ میں تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے ہمارے اس صدمہ میں شریک ہو کر دعا بند معاتی۔ جزاہم اللہ

(چوہدری محمود احمد ایم ایس سی مغلپورہ۔ لاہور)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتے رہے۔ مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز — ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۸۸۱: میں شیخ ضیاء الحق ولد شیخ فضل الحق صاحب مرحوم قوم شیخ قانونگو پیشہ ملازمت عمر ۵۳ سال پیدائشی احمدی ۷/۷/۳ لیاقت آباد کراچی ۱۹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ میرا ایک مکان دارالرحمت وسطی شرقی ربوہ میں ایک کنال زمین پر ہے اس کی قیمت اس وقت تیس ہزار روپیہ ہے یہ میری واحد ملکیت ہے۔ جس میں میرے اہل وعیال رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد نہیں میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ بارہ صد روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ تاریخ تحریر وصیت سے داخل کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد: شیخ ضیاء الحق صاحب بقلم خود

گواہ شد: فضل الرحمٰن صاحب ولد حکیم علی احمد صاحب مرحوم پریذیڈنٹ حلقہ لیاقت آباد کراچی۔ گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

مثل نمبر ۱۷۸۸۲: میں محمد رشید ولد سعلی (؟) بدری۔ قوم ساہی جٹ پیشہ حکمت عمر تقریباً ۷۰ سال پیدائشی احمدی صحابی ۱۹۰۶ء ساکن گھنوکے ججہ ڈاکخانہ خاص قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۶۵ مندرجہ ذیل وصیت کرتا ہوں میری منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے کاروبار حکمت کرتے ہیں۔ میری آنکھوں کی بصارت نہ ہونے کی بناء پر میں کوئی خاص آمد پیدا نہیں کرسکتا البتہ ہمیشہ حکمت سے کچھ نہ کچھ اندازاً ۲۵/- پیدا ہو جاتی ہے اس سے جو آمد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔

ربوہ میں میری غیر منقولہ جائیداد ۱۰ مرلے دارالفتح دارالنصر ہے میرے پلاٹ کا ۶۰۶ ہے اس پلاٹ کی قیمت خرید یکصد روپیہ ہے میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں اس کے علاوہ میری منقولہ اور غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے اگر میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو کرتا رہوں گا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد میری جو جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: محمد رشید بقلم خود صدر جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ ۱۰/۲/۶۵

گواہ شد: محمد علیم الظفر احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ ۱۰/۲/۶۵۔

گواہ شد: خورشید احمد بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ۔

مثل نمبر ۱۷۸۸۳: میں بشریٰ شیخ بنت شیخ مبارک احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر بیس سال پیدائشی احمدی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶ جون ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے ۱۔ چوڑیاں طلائی دو تولہ قیمتی مبلغ اڑھائی صد روپیہ ۲۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد نصف تولہ قیمتی ساٹھ روپیہ۔ گویا کہ کل زیور قیمتی مبلغ تین صد پچھتر روپیہ ہے۔ اس وقت موجودہ حالت میں کوئی ذریعہ آمد نہیں۔ میں موجودہ جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز بوقت وفات جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ نیز اگر دوران زندگی میری کوئی آمدنی ہوئی تو اس کا بھی دسواں حصہ آمد ادا کروں گی۔

الامۃ: بشریٰ شیخ بنت شیخ مبارک احمد ۲۶/۶

گواہ شد: شیخ محمد الدین صاحب ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۲۶/۶/۶۵

گواہ شد: شیخ مبارک احمد صاحب والد موصیہ نائب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ۲۶/۶/۶۵۔

مثل نمبر ۱۷۸۸۴: لطف الرحمٰن محمود ولد عطاء الرحمان صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳ جولائی ۱۹۶۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۹۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی اور جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میں آمد میں کمی بیشی کی اطلاع انشاء اللہ تعالیٰ صدر انجمن احمدیہ کو کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے جاری کی جائے۔

العبد: لطف الرحمان محمود دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد: عطاء الرحمٰن پروفیسر فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ والد موصی۔

گواہ شد: محمد اعظم صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۸۸۵: میں رشید محمد سیفی ولد غلام محمد صاحب قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۵/۲/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۱۲/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: رشید محمد سیفی بنگلہ نمبر ۱۲۷ دلبرے روڈ کوئٹہ مستقل پتہ محلہ دارالصدر غربی النصر کوٹھی ۳/۱۲ ربوہ

گواہ شد: شیخ محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ گواہ شد: محمد احمد سٹور مین آرڈیننس ڈپو کوئٹہ

مثل نمبر ۱۷۸۸۶: میں مرزا لطف الرحمان ولد مرزا برکت علی صاحب قوم مسلمان احمدی پیشہ خدمت اسلام عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴/۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں میری ماہوار آمد جون ۱۹۵۹ء میں پندرہ پونڈ انگریزی سکہ تھی اور اس وقت سے اپنی آمد کا حصہ آمد باقاعدہ ادا کرتا رہا ہوں۔ اور اقرار کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اپنی آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جو بھی میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت جون ۱۹۵۹ء سے منظور فرمائی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: مرزا لطف الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔

گواہ شد: مرزا رفیع احمد

گواہ شد: سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

مثل نمبر ۱۷۸۸۷: میں امۃ الرشید لطیف بنت عبداللطیف صاحب لون قوم لون راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال سات ماہ پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت صرف ایک طلائی انگوٹھی ہے جس کی قیمت تقریباً پچاس روپے ہے۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۳۱۰/- روپے ہے۔ میں اپنی مذکورہ جائیداد اور تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرتی رہوں گی۔ نیز میری وفات پر جو بھی میرا ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ: امۃ الرشید لطیف بنت عبداللطیف صاحب لون ٹھیکیدار کھدر۔ محلہ دارالنصر شرقی ربوہ ۳-۷-۶۵

گواہ شد: عبداللطیف صاحب لون ولد عبدالرحمٰن مرحوم ٹھیکیدار کھدر ۳-۷-۶۵

گواہ شد: عبدالغفار ولد عبداللطیف ۳/۷/۶۵

مثل نمبر ۱۷۸۸۸: میں برکت بی بی زوجہ مستری تاج دین صاحب قوم مستری پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع موسے والا ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۰/۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد غیر منقولہ ایک قطعہ اراضی مکنی مقداری چھ مرلہ واقع موضع موسے والہ ضلع سیالکوٹ ہے۔ میں اس قطعہ اراضی کی واحد مالکہ ہوں۔ یہ قطعہ اراضی مجھے میرے والد مرحوم مستری اللہ بخش صاحب نے

(باقی صفحہ ۷ پر)

نظارت تعلیم کے اعلانات:-

ضرورت مند اصحاب فائدہ اٹھائیں

اپر ڈویژن کلرکس:-

تنخواہ ۱۳۵-۷-۱۷۰-۱۰-۲۷۰-۱۵-۳۱۵ الاؤنسز علاوہ

شرائط:- گریجویٹ - عمر ۶۵/۱۲/۳۱ کو ۲۵ تک

درخواستیں:- ۶۵/۷/۳۱ بشمول مصدقہ نقول اسناد بنام کلکٹر سینٹرل ایکسائز اینڈ لینڈ کسٹمز لاہور۔

فشریز ٹریننگ کورس:-

فشریز اسسٹنٹ پروبیشنرز جہلیل کالری ضلع ٹھٹھہ میں ٹریننگ ۶ ماہ۔ ۱۵ اگست ۶۵ء وظیفہ ۱۰۰/- ماہوار

دورہ کے ایام میں تین روپے یومیہ سفر خرچ۔ شرط:- بی ایس سی۔ (زوالوجی)

درخواستیں:- بشمول نقول اسناد ۶۵/۷/۳۰ تک بنام سیکرٹری ڈویلپمنٹ پاکستان لے ڈی سی بلمبر ایلٹن روڈ لاہور

داخلہ انجینئرنگ کالج پشاور یونیورسٹی:-

بیچلر آف انجینئرنگ ڈگری کورسز سول۔ الیکٹریکل۔ مکینیکل و ایگریکلچرل پراسپکٹس مع فارم پانچ روپے نقد

نقد میں یا دو روپے کا منی آرڈر بھیج کر دفتر پرنسپل سے

شرائط:- ایف ایس سی نان میڈیکل سیکنڈ ڈویژن۔ درخواستیں ۶۵/۸/۱۰ تک

داخلہ کالج پشاور یونیورسٹی:-

سہ سالہ کورس۔ داخلہ ایف ای ایل کلاس۔ پراسپکٹس و فارم داخلہ دفتر کالج سے

شرط:- گریجوایٹ۔ درخواستیں ۶۵/۸/۲۰ تک۔ انٹرویو ۶۵/۹/۲ و ۳۔

خیبر میڈیکل کالج پشاور یونیورسٹی:-

داخلہ فرسٹ ایم بی بی ایس و بی ڈی ایس کے لئے۔ درخواستیں ۶۵/۸/۱۵ تک

پراسپکٹس و فارم داخلہ دفتر پرنسپل سے ڈیڑھ روپیہ نقد میں یا دو روپے میں بذریعہ ڈاک۔

ریلوے کلرکس + ٹائپسٹس:-

اسامیاں ۷۰۔ تنخواہ ۱۱۵-۱۷۵۔ ٹیسٹ انگلش کمپوزیشن وحساب (معیار میٹرک)

شرائط:- سکونت پی ڈبلیو آر۔ راولپنڈی ڈویژن۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۶۵/۸/۷ کو ۱۸ تا ۲۵

درخواستیں ۶۵/۸/۷ تک معرفت دفتر روزگار مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں۔

سی ایس ایس امتحان مقابلہ:-

کراچی۔ لاہور و ڈھاکہ میں ۶۵/۱۰/۲۵ کو ہوگا۔

داخلہ بی ایڈ ۶۶-۶۵ء کالج آف ایجوکیشن پشاور:-

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۶۵/۸/۱۵ تک۔ پراسپکٹس و فارم وغیرہ ۲/- روپے نقد میں دفتر پرنسپل سے

داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کوہاٹ:-

پراسپکٹس و فارم درخواست ۷۵ پیسے میں۔ درخواستیں برائے داخلہ فرسٹ ایئر (سی کام) و سیکنڈ ایئر ڈپلوما

ان کامرس (جو انٹرمیڈیٹ سٹینڈرڈ کے برابر ہے۔ ڈی کام پاس کر کے طلبہ بی اے۔ بی کام کا داخلہ لے سکتے ہیں

کورسز سی کام۔ ڈے کلاسز۔

(۱) انگلش (۲) اردو (۳) انگلش ٹائپ (۴) پرنسپلز آف کامرس اینڈ آف پریکٹس (۵) پرنسپلز آف

اکاؤنٹس یا انگلش شارٹ ہینڈ۔

اکنامکس جیوگرافی (ایوننگ کلاسز):-

(۱) انگلش (۲) انگلش ٹائپ رائٹنگ (۳) پرنسپلز آف اکاؤنٹس یا شارٹ ہینڈ۔

ڈی کام (ڈے کلاسز):-

(۱) انگلش (۲) اردو (۳) انگلش ٹائپ (۴) بک کیپنگ اینڈ اکاؤنٹس یا انگلش شارٹ ہینڈ

(۵) اکنامکس (۶) اپلائیڈ اکنامکس یا پرنسپلز آف اکاؤنٹس۔

ایوننگ کلاسز:-

(۱) انگلش (۲) انگلش ٹائپ رائٹنگ (۳) بک کیپنگ اینڈ اکاؤنٹس یا انگلش شارٹ ہینڈ

شرائط برائے (۱) فرسٹ ایئر (سی کام) میٹرک

(۲) سیکنڈ ایئر (ڈی کام) سی کام یا بی اے

مراعات فیس و وظائف مستحقین۔

ناظر تعلیم ربوہ

نوٹ:- ذرا ادارہ استفادہ احمدیہ سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے عطایاجات

از صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ

قسط ۶

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعمیر کے لئے جن احباب نے دس روپے یا اس سے زائد ارسال فرمائے ہیں۔ ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل اور برکات عطا فرمائے جو ازل سے اللہ تعالیٰ نے اس بابرکت ادارہ سے وابستہ فرمائی ہیں:-

دفتر لنگر خانہ بحساب چوہدری بی احمد صاحب ماڈرن موٹر سٹور کراچی	۱۰۰۰ روپے
″ ″ ″ میجر چوہدری بشیر احمد صاحب لاہور	۱۸۶ ″
مکرم چوہدری علاؤ الدین صاحب گوٹھ امام بخش صاحب	۱۲۰ ″
″ ملک بشارت علی صاحب شاہدرہ	۱۱۰ ″
منجانب خود	۳۵ ″
منجانب والد صاحب مرحوم ملک عبد اللہ خان صاحب	۲۵ ″
″ والدہ صاحبہ مرحومہ	۲۵ ″
″ بچگان	۲۵ ″
مکرم مرزا عبد الرحمن صاحب کراچی بحساب جمیل احمد صاحب	۱۰۱ ″
دفتر لنگر خانہ بحساب میجر شمیم احمد صاحب نیشنل ایڈوائزر حال کراچی	۱۰۱ ″
مکرم چوہدری عبد الرحمن صاحب ملتان کلاتھ ہاؤس ملتان شہر	۱۰۰ ″
″ ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب معلم وقف جدید بحساب جماعت احمدیہ چک ۱۹۶ بہاولنگر	۱۰۰ ″
دفتر لنگر خانہ از خلیفہ عبد المنان صاحب بحساب والد صاحب مرحوم خلیفہ عبد الرحیم صاحب	۱۰۰ ″
دفتر لنگر خانہ	۱۰۰ ″
مکرم مرزا عبد المجید صاحب پشاور از خان خواص خان صاحب	۱۰۰ ″
″ چوہدری عبد الستار صاحب اسلامیہ پارک از چوہدری ظفر علی صاحب	۱۰۰ ″
″ محمد رمضان صاحب پوسٹل پنشنر گجرات بحساب جماعت احمدیہ گجرات	۲۵-۷۱ ″
″ عبد الحمید صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور بحساب جماعت احمدیہ پشاور	۶۷ ″

(باقی)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۶ رجولائی کو دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام لطیف احمد تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم بشیر احمد صاحب سنوری حال مقیم سمہ سٹہ کا نواسہ اور نور احمد صاحب کا فرزند ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان نیز احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

(منیر احمد سنوری۔ سنٹرل لیبارٹری اسلام آباد۔ راولپنڈی)

وصایا بقیہ صفحہ ۶

بطور عطیہ دیا تھا۔ اس پر جو عمارت تعمیر کی ہوئی ہے اس کے مالک میرے خاوند مستری تاج دین صاحب اور میرے چار بیٹے ہیں اس قطعہ اراضی کی قیمت موجودہ اندازاً تین صد روپیہ ہے۔ میرا حق مہر مبلغ تین صد روپیہ ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے میں اس کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میں یہ بھی اقرار کرتی ہوں کہ اگر میری وفات کے وقت کوئی جائداد ثابت ہوئی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میرے پاس کوئی زیور طلائی یا نقرئی نہیں ہے اور نہ ہی میری کوئی ماہوار آمد ہے۔ اگر کوئی آمدنی کی صورت ہوئی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی باقاعدہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور کی جائے۔

الامتہ برکت بی بی زوجہ مستری تاج دین صاحب ساکن موسے والا ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ تاج دین خاوند موصیہ ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ

گواہ شد۔ مختار احمد ہاشمی۔ کارکن صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ حال رخصت موسے والا ضلع سیالکوٹ

-٭-

ہمدرد نسواں (ٹھگا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس روپے ۱۹

اسلام نے انسانی فکر کے تزکیہ پر بھی بہت زور دیا ہے

اسلامی تعلیم کی رو سے اس کا سلسلہ بچہ کی پیدائش کے وقت سے ہی شروع ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تزکیہ نفس کے ضمن میں اس امر کو واضح کرتے ہوئے اسلام نے تزکیہ فکر پر بھی بہت زور دیا ہے فرماتے ہیں:-

"تیسری چیز فکر کا تزکیہ ہے۔ فکر بھی ایک بڑی طاقت ہے۔ جذبات وہ چیز ہیں جو انسان کے اندر وقتی طور پر ایک جوش پیدا کر دیتے ہیں مثلاً بھوک پیاس اور شہوت وغیرہ۔ اور فکر میں ہم پچھلے علوم کو لے کر ان پر غور کرتے ہیں اور ان سے نتائج اخذ کرتے ہیں۔ جذبات کا تعلق دل کے ساتھ ہے اور فکر کا دماغ کے ساتھ۔ اسلام نے جو تعلیم دی ہے اس کے ذریعہ وہ انسانی فکر کو بھی ساتھ ہی درست کر دیتا ہے اور اس کے لئے اس نے کئی طریق تجویز کئے ہیں۔ سب سے پہلے اسلام نے یہ تعلیم دی ہے کہ جب بچہ پیدا ہو اسی وقت اس کے کانوں میں اذان اور اقامت کہی جائے اب بظاہر یہ عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ ایک بچہ جو بولتا نہیں جو دوسرے کی زبان کو سمجھ نہیں سکتا اس کے کان میں اذان کہی جا رہی ہے۔ لیکن علم النفس کے ماتحت موجودہ زمانہ میں یہ حقیقت روشن ہو گئی ہے کہ بچہ کے کان میں جو آوازیں پڑتی ہیں وہ اس پر گہرا اثر کرتی ہیں۔ فرانس میں ایک عورت تھی وہ بعض اوقات ایسی اعلیٰ درجہ کی جرمن زبان بولتی تھی کہ سننے والے حیران رہ جاتے تھے۔ حالانکہ وہ جرمن بالکل نہیں جانتی تھی۔ بعضوں نے یہ کہنا شروع کیا کہ اس پر جن سوار ہیں جو جرمن زبان میں بولنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب اس کا چرچا ہوا تو علم النفس کا ایک ماہر وہاں گیا اور اس نے دیکھا کہ وہ عورت واقعہ میں بعض دفعہ جرمن زبان میں تقریر کرنے لگتی ہے اس نے عورت سے مختلف سوالات کئے اور پوچھا کہ آیا اس کی والدہ کبھی کسی جرمن کے پاس نوکر تو نہیں تھی۔ آخر اسے معلوم ہوا کہ اسکی والدہ ایک پادری کے ہاں ملازم تھی جو جرمن تھا۔ اس وقت اس لڑکی کی عمر ڈیڑھ سال کی تھی۔ وہ اس پادری کو ملنے کے لئے گیا تو معلوم ہوا کہ وہ ریٹائر ہو کر وطن چلا گیا ہے۔ وہ اس کے وطن گیا تو معلوم ہوا کہ وہ مر گیا ہے۔ آخر وہ اس کے بیٹے کے پاس پہنچا اور اس نے دریافت کیا کہ اس کے پاس اپنے باپ کی کوئی تقریریں موجود ہیں؟ بیٹے نے گھر سے کچھ سرمن نکال کر دیئے جو جرمن زبان میں تھے اس نے ان سرمنوں کا مطالعہ شروع کیا تو اسے معلوم ہوا کہ جو تقریر وہ عورت کرتی ہے وہ لفظاً بلفظ ان سرمنوں کی نقل ہے پھر اسے معلوم ہوا کہ جب وہ جرمن پادری یہ تقریریں کیا کرتا تھا تو یہ لڑکی اپنی ماں کی گود میں ہوا کرتی تھی۔ اور اگرچہ اس کی عمر اس وقت ڈیڑھ سال کی تھی۔ مگر پھر بھی وہ تقریریں اس کے دل و دماغ پر نقش ہوتی چلی گئیں۔ پس اس زمانہ میں علم النفس نے بتایا ہے کہ انسان کے دماغ میں ایسے پردے ہیں جن پر ہر آواز منعکس ہو جاتی ہے۔ خواہ عمر کے لحاظ سے وہ ایک دن کا ہی کیوں نہ ہو۔ مگر اسلام نے آج سے تیرہ سو سال پہلے جب کہ دنیا موجودہ علوم سے بالکل ناآشنا تھی اس کی طرف توجہ دلائی ہے اور پہلے دن بچہ کے کان میں اذان دینے کا حکم دے کر بتایا کہ بچہ کی تربیت اس کی پیدائش کے وقت سے ہی شروع ہو جاتی ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم اس کے کان میں ہمیشہ نیک باتیں ڈالو۔ اگر پہلے دن اس کے کان میں اذان کی آواز پڑتی ہے تو دوسرے دن اس کے کان میں جو آواز پڑے وہ پہلے دن کی آواز سے اچھی ہو۔ گویا اسلامی نقطۂ نگاہ سے فکر کی پاکیزگی ایسی چیز ہے کہ پہلے دن سے ہی بچے کے کان میں نیک باتیں ڈالنی خواہ ان کو سمجھنے کی اہلیت اس میں بعد میں پیدا ہو ہر مومن کا فرض ہے۔ تاکہ بڑے ہو کر بھی اسے فکرِ صحیح کی عادت پڑے"

(تفسیر کبیر جلد ۶۔ جزو ۲۔ حصہ ۳۔ صفحہ ۲۴۳-۲۴۲)

ضروری اعلان

اساتذہ و طلبہ تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد و تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ موسم گرما کی تعطیلات ڈیڑھ ماہ کی بجائے دو ماہ کر دی گئی ہیں۔ اس فیصلہ کے مطابق ہر دو سکول ۱/۸/۶۵ کو کھلیں گے۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

کانگرس کے پنڈال پر پتھراؤ۔ سرکاری بسوں کو آگ لگا دی گئی

بنگلور میں مظاہروں کے سلسلے میں تین سو افراد گرفتار کر لئے گئے

بنگلور ۲۶ جولائی۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں گوا کے مسئلہ پر بحث کے دوران مشتعل مظاہرین نے کانگرس کے پنڈال پر حملہ کر دیا۔ انہوں نے پنڈال پر پتھراؤ کیا اور پنڈال سے باہر شہر میں تین سرکاری بسوں کو آگ لگا دی۔ مظاہرین نے سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ اور متعدد سرکاری عمارتوں کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔

وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری کو گوا کے مسئلہ پر شدید اندرونی اور بیرونی مداخلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کل آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں کانگرس ہائی کمان کے ارکان آپس میں الجھ پڑے اور اجلاس میں کوئی آدھ گھنٹے تک زبردست ہنگامہ آرائی ہوتی رہی۔

اجلاس میں کانگرس کے موجودہ صدر مسٹر کامراج کو دوبارہ پارٹی کا صدر بنانے کے سوال پر بھی زبردست ہنگامہ ہوا۔ اس سلسلے میں شاستری کے حامی گروپ نے ایک قرارداد اجلاس میں پیش کر رکھی ہے۔ اور ڈیسائی گروپ اس کی مخالفت کر رہا ہے۔

کل مسٹر ڈیسائی اور پاٹل کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی۔ دونوں رہنما اپنے اپنے نقطہ نظر پیش کرتے رہے مگر انہوں نے مد مقابل کی بات کو سکون سے نہیں سنا اس موقع پر مسٹر شاستری اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے۔

دریں اثنا بنگلور میں دفعہ ۱۴۴ کے باوجود مظاہرے جاری رہے۔ گوا کو میسور میں شامل کرنے کی حامی جماعتوں کی اپیل پر شہر میں مکمل ہڑتال رہی اور ایک جلوس بھی نکالا گیا اس جلوس میں طلباء بھی شامل تھے جلوس نے سرکاری عمارتوں پر سنگباری کی اور تین سرکاری بسوں کو نذر آتش کر دیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ۹۸ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس طرح گزشتہ تین دنوں میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد تین سو سے بڑھ گئی ہے۔

لاہور ۲۶ جولائی۔ کشمیر اور مغربی پاکستان کے بالائی حصہ میں موسلادھار بارش کی وجہ سے مغربی پاکستان کے پانچوں دریاؤں میں طغیانی آ گئی ہے لاہور میں کل ڈیڑھ گھنٹے کے دوران شدید بارش ہوئی محکمہ موسمیات کے مطابق اس دوران پونے تین انچ بارش ریکارڈ کی گئی۔

شمالی ویٹ نام نے روسی میزائلوں کا استعمال شروع کر دیا

ہنوئی کے قریب امریکی بمبار کو میزائل مار کر گرا لیا گیا

سائیگون ۲۶ جولائی۔ شمالی ویٹ نام نے کل پہلی بار امریکہ کے خلاف روسی میزائل استعمال کئے۔ ہنوئی کے قریب کل امریکہ کا ایک بھاری بمبار طیارہ زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کے ذریعے عین اس وقت گرا لیا گیا۔ جب یہ طیارہ ایک اسلحہ ساز فیکٹری پر بمباری کرنے کے لئے آ رہا تھا۔ طیارہ کا پائلٹ ہلاک ہو گیا۔

دریں اثنا کمیونسٹ گوریلوں نے کل سائیگون سے قریباً دس میل دور ایک سرکاری چوکی پر قبضہ کر لیا۔ گوریلوں کو جنوبی ویٹ نام کے وسطی اور شمالی علاقوں میں زبردست کمک پہنچا دی گئی ہے۔ اگرچہ امریکی طیاروں نے اس کمک کو روکنے کے لئے بے پناہ بمباری کی مگر انہیں اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہوئی ہے۔

بی بی سی کے نمائندہ مقیم سائیگون کا کہنا ہے کہ فوجی تکنیک میں کمیونسٹوں کی یہ کامیابی انتہائی دور رس نتائج کا باعث ہو گی اس کے علاوہ اس کے نتیجہ میں یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ کمیونسٹوں کا بڑا حملہ ہونے والا ہے ادھر کمیونسٹ ذرائع نے اپنی اس کامیابی کو عظیم قرار دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ سامراجی اپنے زخم چاٹ رہے ہیں۔ ان کی حالت ابتر ہے اور اب صرف چند روز کی بات ہے کہ انہیں ویٹ نام سے نکال دیا جائے گا۔

صدر ایوب کی والدہ انتقال کر گئیں

راولپنڈی ۲۶ جولائی۔ صدر ایوب خاں کی والدہ بیگم میر داد خاں گزشتہ رات ڈیڑھ بجے ریحانہ میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۹۸ سال تھی۔ مرحومہ کو کل تیسرے پہر ریحانہ میں جو صدر ایوب کا آبائی گاؤں ہے سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں صدر ایوب خاں کے خاندان کے تمام افراد، قومی اسمبلی کے سپیکر، ارکان مرکزی وصوبائی وزراء اور مسلم لیگ کے علاوہ ہزاروں دوسرے افراد نے شرکت کی۔